بسم اللہ الرحمن الرحیم

**Ahmadiyya Muslim Jamaat**
Deutschland
Körperschaft des öffentlichen Rechts

Tarbiyyat
Tel:069 50688791
Fax:06950688733
Email:tarbiyyat@ahmadiyya.de

Ahmadiyya Muslim Jamaat • Genfer Str. 11 • 60437 Frankfurt am Main www.ahmadiyya.de

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 21 اپریل 2017ء کا خلاصہ

## ہم جو ماننے والے ہیں ہمارا کام ہے کہ پھر اُس خدا سے اپنا تعلق پیدا کریں ، دنیاداری میں نہ پڑ جائیں۔ یہ دنیا عارضی ہے اس لئے ہمیں اگلے جہاں کی بھی فکر کرنی چاہئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا یہ فضل و احسان ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانا ہے، آپ کی بیعت میں شامل ہوئے ہیں، یہ بات ہمارے ایمانوں کو بڑھانے کا ذریعہ ہونی چاہئے کیونکہ اگر ماننے کے بعد ہم اپنے ایمان اور یقین میں نہیں بڑھتے تو اس ماننے کا کوئی فائدہ نہیں۔ بغیر کسی احساس کمتری کے بغیر کسی بزدلی کے ہمیں کھل کر اسلام کا پیغام پہنچانا چاہئے۔ بعض دفعہ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی جو حالت ہے اور جو فتنہ اور فساد ان کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اس لحاظ سے اس وجہ سے اسلام کے بارے میں زیادہ بات نہ کریں۔ حالانکہ دوسرے مسلمانوں کے عمل سے تو ہم میں مزید جرأت پیدا ہونی چاہئے کہ اسلام کی حقیقی تصویر دنیا کو دکھائیں اور بتائیں کہ یہ اسلام کی سچائی کی دلیل ہے جو اس وقت مسلمانوں کی حالت ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانہ آئے گا جب مسلمانوں میں بگاڑ پیدا ہوگا فتنہ اور فساد ہوگا اور نام نہاد علماء اس کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس وقت مسیح موعود اور مہدی معہود کا ظہور ہوگا اور اسلام کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے وہ پیش کرے گا۔ ہم احمدی وہ ہیں جو اس مسیح موعود کے ماننے والے ہیں اور اسلام کی حقیقی تعلیم جس کے خوبصورت انداز حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں دکھائے اور سکھائے، ان پر عمل کرنے والے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس جماعت کو قائم کرنے آئے تھے وہ صرف اعتقادی اصلاح کرنے والی نہیں تھی بلکہ ہر سطح اور ہر لحاظ سے عملی اصلاح کرنے والی جماعت تھی۔ پس اس لحاظ سے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے چاہئیں کہ ہم اس کے حصول کے لئے کوشش کر رہے ہیں یا نہیں؟ یہ قدرتی بات ہے کہ جب ہماری تعداد بڑھے گی تو دنیا سے تعارف بھی ہوگا اور جب دنیا سے تعارف ہوگا تو تنقیدی نظر بھی بڑھے گی اور بڑھتی جا رہی ہے۔ پس یہ چیز ہم سے مطالبہ کرتی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی حالتوں کے معیار کو بڑھائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کے مقصد کو پورا کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایمان لاتا ہے اسے اپنے ایمان سے یقین اور عرفان تک ترقی کرنی چاہئے نہ یہ کہ وہ پھر ظن میں گرفتار ہو۔ فرمایا یقین کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ فرمایا اب خود سوچ لو اور اپنے دلوں میں فیصلہ کر لو کہ کیا تم نے میرے ہاتھ پر جو بیعت کی ہے اور مجھے مسیح موعود، حکم عدل مانا ہے تو اس ماننے کے بعد میرے کسی فیصلے یا فعل پر اگر دل میں کوئی کدورت یا رنج آتا ہے تو اپنے ایمان کا فکر کرو۔ اگر تم نے سچے دل سے تسلیم کر لیا ہے کہ مسیح موعود واقعی حکم ہے تو پھر اس کے حکم اور فعل کے سامنے اپنے ہتھیار ڈال دو، خاموش ہو جاؤ، جو کہا گیا ہے اس کو مانو اور اس کے فیصلوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو تا تم رسول اللہ ﷺ کی پاک باتوں کی عزت اور عظمت کرنے والے ٹھہرو۔ آپ علیہ السلام نے، مخالفین کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ افسوس اگر صاف

نیت سے میرے پاس آتے تو میں ان کو وہ خدا دکھاتا جو خدا نے مجھے دیا ہے اور وہ خدا خود ان پر اپنا فضل کرتا اور انہیں سمجھا دیتا مگر انہوں نے بخل اور حسد سے کام لیا۔ اب میں ان کو کس طرح سمجھاؤں؟ ہم جو ماننے والے ہیں ہمارا کام ہے کہ پھر اُس خدا سے اپنا تعلق پیدا کریں، دنیاداری میں نہ پڑ جائیں۔ یہ دنیا عارضی ہے اس لئے ہمیں اگلے جہاں کی بھی فکر کرنی چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ جب انسان سچے دل سے حق طلبی کے لئے آتا ہے تو سب فیصلے ہو جاتے ہیں لیکن جب کوئی بدگوئی اور شرارت مقصود ہو تو کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پہلی بات تو یہ کہ ہمیں کسی احساس کمتری کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔ بعض معاملات میں اگر پرانے بزرگوں اور اولیاء کی آراء ہیں تو وہ اس حکم اور عدل کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ جب خاتم الخلفاء اور خاتم الاولیاء اور مجدد آخر الزماں اور حکم اور عدل آگیا تو پھر جو اس کے فیصلے ہیں اور جو اس کا علم ہے جو اس نے اسلام کے بارے میں بتایا ہے وہی حق ہے اور باقی سب غلط ہے، ہم نے بیعت کے بعد اس کی تعمیل کرنی ہے۔ دوسری بات یہ بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جو لٹریچر اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھوڑا ہے اس کو پڑھنا اور اس سے علم حاصل کرنا حقیقی اسلام کے بارے میں ہمیں بتاتا ہے۔ روزمرہ کے مسائل اور معاملات میں انہی کے حوالے ہمیں دینے چاہئیں اور یہ ضروری ہیں۔ پس ہر احمدی کو آپ علیہ السلام کے لٹریچر سے خود بھی زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنا چاہئے اور اسے آگے بھی پھیلانا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک اپنے آپ کو بیہودہ اور مشرکانہ مجلسوں سے بچایا ہوا ہے۔ فرمایا انٹرنیٹ ہے یا ٹی وی ہے یا کوئی ایسا کام اور مجلس ہے جو نمازوں اور عبادت سے غافل کر رہی ہے تو وہ بھی مشرکانہ مجلس ہی ہے۔ پس اس گہرائی سے ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ آپ علیہ السلام نے خاص طور پر توجہ دلائی کہ پانچ وقت نمازوں کو قائم کرو اور نمازوں کو قائم کرنا باجماعت نماز کی ادائیگی ہے اور باقاعدہ اور وقت پر ادائیگی ہے۔ اسی طرح جو معاشرتی برائیاں ہیں کہ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کے بعض لوگوں میں معیار نہیں جو ہونے چاہئیں بلکہ بغض حسد اور کینہ پایا جاتا ہے۔ پس اپنے گریبانوں میں جھانکنے کی ہر ایک کو ضرورت ہے، دوسروں کو نہ دیکھیں کہ کوئی کیسا ہے۔ اپنی اصلاح کریں، اپنے آپ کو دیکھیں۔ اپنی اصلاح کر لیں گے تو باقی برائیاں بھی دور ہو جائیں گی۔ کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں ہر لحاظ سے پاک ہوں۔ پس ہمیشہ اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کے لئے ہمیں استغفار کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہم حقیقت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آنے کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ آمین

نوٹ: جیسا کہ تمام احباب جانتے ہیں ماہ اپریل اور مئی میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں، تمام احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ ان اجتماعات کی کامیابی کے لئے دعائیں بھی کریں اور پیارے آقا کی خدمت اقدس میں بھی دعائیہ خطوط تحریر کریں نیز ہر تنظیم کے ممبر کو چاہیے کہ وہ اپنے اجتماع میں لازمی شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ ان اجتماعات کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین